اور دوزخ کے درمیان ستر خندق کا فاصلہ ہوگا، ہر خندق کی چوڑائی پانچ سو برس کی راہ ہوگی اور عطا کرے گا اللہ تعالیٰ ثواب ہر رکعت کے بدلے ہزار رکعت کا۔ جب سُنی یہ حدیث سلمان فارسیؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تو اُٹھے اور خدا کا شُکر بجا لائے اتنے بڑے انعام پر۔ پھر کبھی سلمان فارسی نے اس نماز کو نہیں چھوڑا۔ (بحوالہ ارشاد الطالبین)

نمازِ شبِ اول

شب اول میں بعد نماز مغرب بیس رکعت نفل دس سلام سے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ فائدہ ہر دو جہاں کا ہے۔

بروزِ جمعہ

کتاب الاسرار میں لکھا ہے کہ ماہِ رجب کے ہر جمعہ اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز نفل ایک سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی سات بار، سورۂ اخلاص پانچ بار بعد سلام کے یہ دُعا پڑھے: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ ۷ بار، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۱۰۰ بار، درود شریف ۱۰۰ بار۔ اس کے بعد جو حاجت ہو اس کے لئے دعا کرے، انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی دعا اس کی۔ (بحوالہ اسرار الاسرار)

لیلۃ الرغائب

اس کو لیلۃ المبارک بھی کہتے ہیں۔ رجب کے پہلے پنجشنبہ جمعہ کی درمیانی رات ہے۔ اس رات میں بعد نماز مغرب بارہ رکعت چھ سلام سے ادا کرے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، سورۂ اخلاص بارہ بار پڑھے۔ بعد فراغ نماز کے ستر بار درود شریف پڑھ کر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۷۰ بار، رَبِّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۷۰ بار، پھر ۷۰ بار درود شریف پڑھ کر جو دعا مانگے قبول

شبِ استفتاح

ماہِ رجب کی پندرھویں رات کا نام ہے۔ اس رات میں بعد نمازِ عشاء بیس رکعات نفل نماز دس سلام سے ادا کرے، اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ یہ نماز تمام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ (بحوالہ فضائل شہرِ صیام)

فضائلِ شبِ معراج

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی ـــ رجب میں ایک ایسی رات ہے جس میں عبادت کرنے والوں کے نامۂ اعمال میں سَو برس کے حسنات لکھے جاتے ہیں، وہ رجب کی ستائیسویں رات ہے اس رات کی فضیلت اس وجہ سے بھی زیادہ ہے کہ ایسی مبارک شب میں حضور فخرِ کائنات نے بُلاوے خداوندی پر آسمانوں پر عروج فرمایا اور مسجدِ اقصیٰ میں انبیاءِ سابقین اور ملائکہ مقربین کی امامت فرمائی۔ اس مبارک رات میں احکامِ خاص آپ پر نازل ہوئے اور آپ دیدارِ خداوندی سے سرفراز ہوئے۔ جو شخص اس رات کو عبادت کرتا ہے سعادتِ معراج کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ شبِ معراج شبِ رحمت ہے۔ اس رات کو جو شخص عبادت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو کامیاب و بامراد رکھے گا اور ہر بلا و مصیبت سے بچائے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ماہِ رجب کی ستائیسویں شب کو آسمانوں سے ستّر ہزار فرشتے اپنے سروں پر انوارِ الٰہی کے طبق رکھے ہوئے زمین پر آتے ہیں اور ہر اس گھر میں داخل ہوتے ہیں جس کے رہنے والے یادِ الٰہی میں مشغول رہتے ہیں حکم ہوتا ہے کہ ان نور کے طباقوں کو ان کے سروں پر اُلٹ دو جو اس شب کی قدر کرتے ہیں۔ (بحوالہ فلاحِ دین و دنیا)۔

سبحان اللہ ایسی نعمتِ عظمیٰ حاصل کرنے کی اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عبادت شبِ معراج

کتاب الاوراد میں منقول ہے کہ اس رات کو بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص پانچ بار پڑھے۔ بعد اختتامِ نماز کلمۂ تمجید، استغفار اور درود شریف سَو سَو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہوگی۔

تحفہ میں مذکور ہے کہ رات کو چھ رکعت نفل تین سلام سے ادا کرے، اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص سات بار پڑھے۔ بعد فراغ نماز کے پچاس بار درود شریف پڑھ کر دعا کرے اللہ تعالیٰ تمام حاجاتِ دینی و دنیاوی برلائے۔

تحفہ میں مرقوم ہے کہ دو رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد سورۂ اَلَمْ تَرَ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورۂ لِاِیْلٰف ایک ایک بار پڑھے، ثواب عظیم پائے گا۔

فلاح الدین میں لکھا ہے کہ سَو رکعت نمازِ نفل پچاس سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ بعد فراغ نماز سَو (۱۰۰) بار درود شریف پڑھ کر سربسجود اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے، انشاء اللہ اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔

اکثر صلحاء کا طریقہ یہ ہے کہ بہ نیتِ ہدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو ۲ رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ستائیس بار پڑھے قعدہ میں التحیات کے بعد درودِ ابراہیم ستائیس بار پڑھ کر دعا پڑھے۔ بعد سلام کے اس کا ہدیہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گزراننے کی سعادت حاصل کرے۔

مبارک دن

رسالہ حشریہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز قبرستان میں تشریف لے گئے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ایک قبر میں مردے پر عذاب ہو رہا ہے اور وہ رو کر کہہ رہا ہے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو آگ دوزخ کی جلا رہی ہے میرا کفن آگ کا ہو گیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ اگر تو ایک روزہ بھی ماہ رجب میں رکھتا تو یہ عذاب تجھ پر ہرگز نہ ہوتا۔ معلوم ہوا کہ اس مبارک مہینے میں ایک روزہ رہنے کا بھی بڑا فائدہ ہے۔

حدیث شریف فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ماہِ رجب میں ایک روز اور ایک رات ہے، جو کوئی روزہ رکھے اس روز اور عبادت کرے اس رات کو تو ثواب اس کو سو سال کی عبادت کا ملے گا۔ وہ رات ستائیسویں اور دن ستائیسواں ہے جو کوئی اس رات کو عبادت کرے، اس دن روزہ رکھے خاص خوشنودیِ خدا تعالیٰ کے لئے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس دسترخوان پر کھلائے گا جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں گے۔

(بحوالہ فلاح دنیا)

فضائل عبادت ماہِ رجب کے بے شمار ہیں۔ اگر تمام کے تمام لکھوں تو ایک دفتر طویل ہو جائے گا، اس لئے مختصر کیا۔ اور دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ہم تمام مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

فضائل ماہِ شعبان المعظم

بیاں ہو کیا فضائل ماہِ شعبان المعظم کے — عیاں اس چاند میں ہوتے ہیں جلوے رب اکبر کے
خدا کی ذات سے ماہِ رجب کو خاص نسبت ہے — مگر شعبانِ اطہر ماہِ سلطانِ رسالت ہے
رسول اللہ ہیں جس طرح افضل سب رسولوں میں — مکرم یونہی شعبان المعظم ہے مہینوں میں
شرف پاتے ہیں بندے نیکیوں کے باب کھلتے ہیں — قصورِ رحمتِ رب بہر شیخ و شاب کھلتے ہیں
معافی مرحمت ہوتی ہے عصیاں کار بندوں کو — خدا دیتا ہے رزق و مال و زر نادار بندوں کو

اسی ماہِ مبیں میں وہ مبارک رات ہوتی ہے
خدائی کی عطا جس رات میں خیرات ہوتی ہے

دنیائے اسلام میں سال کا ہر مہینہ کسی نہ کسی خصوصیت کا حامل ہے۔ ہر مہینہ اپنے خواص کے لحاظ سے مسلمانوں کے نزدیک ایک خاص جاذبیت رکھتا ہے۔ شعبان المعظم کے مہینے کی حدیثوں میں بڑی فضیلت آئی ہے۔

حدیث شریف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ اور اس کی فضیلت تمام مہینوں پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تمام مخلوق پر۔ دوسری حدیث میں آیا ہے کہ شعبان المعظم کی بزرگی باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسے تمام انبیاء کرام پر مجھے فضیلت دی گئی ہے۔ معلوم ہوا کہ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبروں سے افضل ہیں۔ اسی طرح آپ کا مہینہ بھی سب مہینوں سے افضل ہے۔

شعبان میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خیر و برکت کثرت سے عنایت فرماتا ہے بندوں کو بھی لازم ہے کہ کثرت سے عبادت کریں ۔

بی بی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان المعظم کا پورا مہینہ روزے رکھا کرتے تھے ۔

ماہِ شعبان المعظم ایک عمدہ اور مبارک مہینہ ہے جس کو حبیب رب العزت نے محبوب رکھا ہے ۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں گناہوں کی معافی ہوتی ہے جو اپنے اندر کامل بزرگی رکھتا ہے ۔ (بحوالہ فلاح دین و دنیا)

فضائلِ شبِ برات

عبادت کے لئے جو سب سے بہتر ہے وہ رات آئی

مبارک رات لے کر آج پیغامِ نجات آئی
نوید اے اُمّتِ سلطانِ بطحا، شب برات آئی

سمجھ میں اس شبِ مسعود کی بابت یہ بات آئی
عبادت کے لئے جو سب سے بہتر ہے وہ رات آئی

اسی شب میں خدا تقسیمِ رزق و عمر کرتا ہے
مشیّت آج لے کر دفترِ موت و حیات آئی

اُٹھو مردانِ شب بیدار مشغولِ عبادت ہو
مبارک شب برات آئی، مبارک شب برات آئی

عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا لَیْلَۃَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَاِنَّھَا لَیْلَۃٌ مُّبَارَکَۃٌ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ ھَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَلَہٗ ۔ یعنی روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے کہ فرمایا رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ اُٹھو اے لوگو ! نصف شب ماہِ شعبان کو ۔ پندرھویں

رات شعبان کی نہایت بزرگ ہے اور جو عبادت اس رات میں کرے اس کا ثواب بہت پاوے ۔

چنانچہ حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ بزرگ جانو اس شب برات کو کہ وہ پندرھویں شب شعبان کی ہے کہ اُترتے ہیں اس میں فرشتے رحمت کے، نازل ہوتی ہے رحمتِ الٰہی ان لوگوں پر جو عبادت کرتے ہیں اس رات کو ۔ وہ ایسی رات ہے کہ بزرگ کیا اس کو اللہ تعالیٰ نے ۔ جو عبادت کرتا ہے اس رات میں اللہ تعالیٰ اس کے صغیرہ و کبیرہ گناہ بخش دیتا ہے ۔ وہ شخص پاک ہو جاتا ہے تمام گناہوں سے ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو زندہ رہے پندرھویں شب ماہِ شعبان کو تو زندہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت تک یعنی موت کے بعد بھی ثواب اس کو عبادت کا ہر روز ملا کرتا ہے اس کے اعمال میں لکھا جاتا رہے گا ۔ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ پندرھویں شعبان کو تمام عابدوں اور صالحوں اور صدیقوں اور نیکوں اور بُروں کو بخشتا ہے مگر جادوگروں، نجومیوں، بخیلوں اور ماں باپ کو تکلیف دینے والوں، شراب خوروں اور زانیوں کو نہیں بخشتا ۔ ہاں جو لوگ توبہ کریں وہ بخشے جائیں گے ۔ اور وارد ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے پندرھویں رات شعبان کو کہ ہے کوئی بخشش چاہنے والا مجھ سے کہ میں بخش دوں، ہے کوئی جو عافیت چاہے مجھ سے کہ میں اس کو صحت دوں اور ہے کوئی فقیر جو غِنا چاہے کہ میں اس کو غنی کر دوں ۔

ارشاد فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا، اٹھو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھو اور دُعا مانگو اپنی امّت کے لئے اس رات کو مگر مشرک، جادوگر، منجّم، بخیل اور شرابی، سودخور اور زانی کے لئے بخشش نہ مانگو، کیونکہ اللہ تعالیٰ ان پر عذاب کرنے والے ہیں، ہاں مگر جو توبہ کرے طُوْبَی الْعَمَلُ لَیْلَۃَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ خَیْرًا لَہٗ ــــ یعنی خوشخبری ہے واسطے اس آدمی کے کہ عمل کرے نیک پندرھویں شبِ شعبان میں ۔ (بحوالہ فضائل شہور و صیام)

سال بھر کے امور کی تقسیم

حق سبحانہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ہمارے حکم سے اس رات میں ہر حکمت والا کام بانٹ دیا جاتا ہے۔ (سورۂ دخان، پارہ ۲۵۔) یعنی شب برات میں جملہ احکام رزق، آجال اور تمام سال کے حوادث تقسیم کر دیئے جاتے ہیں اور ہر کام کے فرشتوں کو ان کی تعمین پر متعین کر دیا جاتا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا، تم جانتی ہو اس رات میں کیا ہوتا ہے۔ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہوتا ہے فرمایا اس رات میں سال کا ہر پیدا ہونے والا اور ہر مرنے والا آدمی لکھا جاتا ہے اور لوگوں کے اعمال ان کے رب کی بارگاہ میں پیش ہوتے ہیں اور ان کے رزق اتارے جاتے ہیں۔

(بیہقی شریف)

رحمتِ الٰہی کا نزول

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل شب برات میں میری اُمت پر بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (تفسیر کبیر)

(بنی کلب عرب میں ایک قبیلہ تھا' ان کے یہاں بکریاں کثرت سے تھیں)

مسلمانوں کی مغفرت

سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ اس رات میں تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما دیتا ہے، سوائے مشرک، کافر، جادوگر، نجومی، زانی، شرابی، کینہ پرور، سود خوار، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے اور رشتہ قطع کرنے والے کے۔

عبادت کی فضیلت

سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس رات میں سو رکعت نفل پڑھے گا رب تبارک تعالیٰ اس کے پاس سو فرشتے بھیجے گا، تیس جنت کی خوشخبری سنائیں گے، تیس دوزخ کے عذاب

سے مامون رکھیں گے، تیس دنیا کی آفتیں دور کریں گے، دس شیطان کے مکر سے بچائیں گے۔ (تفسیر کبیر)۔

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب برات آئے تو رات میں قیام کرو یعنی نماز پڑھو اور دن میں روزہ رکھو۔

(ابن ماجہ)

امراض و وبا سے نجات رزق میں وسعت

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں غروب آفتاب کے وقت آسمان سے دنیا کی طرف نزول اجلال کرتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ کیا ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کی مغفرت کروں، کیا ہے کوئی روزی مانگنے والا کہ میں اس کو روزی دوں، کیا ہے کوئی گرفتارِ بلا کہ میں اسے عافیت دوں، کیا ہے کوئی اور ایسا، اس قسم کی ندائیں صبح تک ہوتی رہتی ہیں۔ (ابن ماجہ)

اعمالِ صالحہ

اس مبارک رات میں غسل کرنا حسب المقدور اچھے کپڑے پہننا واسطے عبادت کے سرمہ لگانا، مسواک کرنا، عطر لگانا قبروں کی زیارت کرنا، فاتحہ دلانا، خیرات کرنا، مُردوں کی مغفرت کی دعا کرنا، بیمار کی عیادت کرنا، تہجد کی نماز پڑھنا، نفل نمازیں زیادہ پڑھنا، درود و سلام کی کثرت کرنا، خصوصاً سورۂ یٰسین شریف کی تلاوت کرنا، اعمالِ صالحہ میں زیادتی کرنا، عبادت میں سُستی نہ کرنا اور اس روز قریب غروبِ آفتاب کے چالیس مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھنا سال تمام کی بہتری کا ضامن ہے۔

اعمالِ خبیثہ

ایسی مبارک و مقدس رات کی قدر نہ کرنا، عبادت میں سستی و کاہلی کرنا، سینما بینی، چائے خانوں میں رات گزار دینا، آتش بازی خود جلانا یا بچوں کو

اس کی عادت ڈالنا، رات لہو ولعب اور غپ شپ میں گزار دینا، بدکاری کرنا، لوگوں کو ستانا، غیبت اور چغلی میں وقت ضائع کرنا، رات تمام سوتے پڑے رہنا وغیرہ یہ تمام باتیں خدا اور اس کے رسول کی ناراضی کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم تمام مسلمانوں کو اعمالِ صالحہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نوافلِ شب برات

(۱). مغرب کی نماز کے بعد غسل کر کے دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھے اس کے بعد آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص پانچ بار پڑھے تو گناہوں سے پاک ہوگا، دعائیں قبول ہوں گی اور ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

(۲). چار رکعت نفل ایک سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص پچاس بار پڑھے تو اس طرح گناہوں سے باہر آئے گا جیسا کہ شکمِ مادر سے نکلا تھا۔

(۳). دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیت الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص پندرہ بار، بعد سلام کے درود شریف ایک سو بار پڑھے تو رزق میں وسعت ہوگی، غم والم سے نجات ملے گی، گناہوں کی بخشش و مغفرت ہوگی۔

(۴) چودہ رکعت نماز نفل سات سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے جو سورۃ چاہے پڑھے، بعد فراغ نماز کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر جو بھی دعا مانگے قبول ہوگی۔

(۵). صلحائے اُمّت کا دستور ہے کہ اس رات کو صلوٰۃ التسبیح ادا کرتے ہیں۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز اپنے چچا حضرت عباسؓ کو سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ اے

چچا اس نماز کے پڑھنے سے اگلے پچھلے دانستہ و نادانستہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں دوسری حدیث میں ایسا آیا ہے کہ اے میرے چچا اگر تمہارے گناہ کفِ دریا و ریگ بیاباں سے بھی زیادہ ہوں گے تو اس نماز کی برکت سے بخش دیئے جائیں گے۔

صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعت اس طرح ادا کریں کہ سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ پڑھیں۔ پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ کے بعد اور کوئی سورۃ پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھیں، پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کے بعد دس بار پھر رکوع سے سر اُٹھا کر دس بار پھر پہلے سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار یعنی ایک رکعت میں پچھتر بار تسبیح ہوئی۔ اسی طرح چار رکعت ادا کریں۔ چار رکعت میں جملہ تسبیح تین سو مرتبہ ہوئی ــــ بعد فراغ نماز استغفار، درود شریف ایک ایک سو بار پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر خدائے تعالیٰ سے نیک توفیق کی دعا کرے۔

اس رات میں تین مرتبہ سورۂ یٰسین شریف کی تلاوت کرنا چاہئے۔ پہلی مرتبہ درازیٔ عمر کی نیت سے، دوسری مرتبہ کشادگیٔ رزق کی نیت سے تیسری مرتبہ دافعِ امراض وبلایات کی نیت سے جب تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ چکے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَاَمَانُ الْخَائِفِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ۔ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ

وَثَبِّتْنِیْ عِنْدَكَ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفِّقًا لِّلْخَیْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّیِ الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَا تَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ ؕ

صلوٰۃ فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا

حضرتِ شیخ ابو القاسم صفا سے منقول ہے کہ ایک روز میں نے سیدہ فاطمۃ الزہرا رضؓ کو خواب میں دیکھا۔ بعد سلام کے میں نے عرض کیا کہ اے خاتونِ جنّت آپ کس چیز کو زیادہ دوست رکھتی ہیں کہ روح مبارک کو بخشوں۔ فرمایا سیدۂ کونین کہ دوست رکھتی ہوں شعبان کے مہینے میں آٹھ رکعت ایک سلام چار قعدہ کے ساتھ اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔ جو کوئی یہ نماز ماہِ شعبان میں پڑھے اور مجھے اس کا ثواب بخشے تو اے ابو القاسم میں ہرگز قدم نہ رکھوں گی جنّت میں جب تک کہ اس کی شفاعت نہ کراؤں۔ اکثر صلحاء یہ نماز پندرھویں شعبان کو ادا فرماتے ہیں۔

(بحوالہ فضائل شہور وصیام وغنیۃ الطالبین)

مبارک دن

ماہ شعبان المعظم کی پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھنے کی احادیث میں سخت تاکید کی گئی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالٰی ہم تمام مسلمانوں کو نیک توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فضائل ماہِ رمضان المبارک

نظم

برکتوں سے ہے بھرا ہر روز شب ہر صبح شام
اس لئے ہے مومنو! ماہِ مبارک اس کا نام،

اس مہینے میں نزولِ رحمتِ حق بے شمار
اس مہینے میں کلام اللہ اُترا لاکلام

اس مہینے میں ہوئے دوزخ کے سب دروازے بند
اس مہینے میں کھلے جنّت کے دروازے تمام

اس مہینے میں فرشتے اور بہت ارواحِ پاک
آسماں سے آکے کرتے ہیں زمیں پر اژدھام

اس مہینے میں شبِ قدر ایک ایسی ہے نہاں
جس کو دس سو ماہ سے اچھا کہے ربُّ الانام

اس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو
اس مہینے میں شیاطیں قید ہوتے ہیں تمام

اس مہینے میں دُعائیں نیک ہوتی ہیں قبول
اس مہینے میں تمہیں توبہ مناسب ہے مُدام

اس مہینے کی صفت اکثر رسولِ حق نے کی
اور ثناء کرتے تھے جملہ آل و اصحابِ کرام

حسبِ فرمانِ الٰہی، حسبِ ارشادِ رسول
ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اس کا اہتمام

اس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے
پائے ستر کا ثواب، ایسا ہے حق کا فضلِ عام

ان دنوں میں سُنّتوں کا اور نفلوں کا ثواب
مثلِ فرضوں کے لکھا جاتا ہے ہر عابد کے نام

ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستّر نیکیاں
تا بمقدور اس مہینے میں کرو تم نیک کام

نارِ دوزخ سے بچانے کو سِپر بن جائے گا
اور روزِ حشر میں شافع ہو یہ والا مقام

کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو — چاہیئے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام
دیکھنا سُننا ہے جس کا منع کردے ترک سب — آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لا کلام
روزے میں اپنی زباں کو جھوٹ و گالی سے بچا — غیبت اور بہتان سے بچنا تو، نہ کرنا اتہام
ہاتھ سے ایذا نہ دے لکھے نہ بے جا کوئی بات — واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام
ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم — روزہ کھلوایا کرو لوگوں کے روزے وقتِ شام
جو کوئی کھلوائے روزہ پاوے روزے کا ثواب — ہے یہ سب انعامِ خالق از برائے خاص و عام
ہر عبادت سے سوا اس ماہ کے روزے کا اجر — روزہ داروں کے لئے ہے واقعی روزِ قیام
کوئی تو میوے کوئی حوریں عبادت کی جزا — کوئی فردوسِ بریں میں پائے گا کوثر کا جام
روزہ داروں کو لیکن ایسی ایک نعمت ملی — کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز ربُّ الانام
یعنی دیدارِ خدا ہوگا قیامت کو ضرور — مثل اس کے کب کوئی ہے نعمتِ دار السلام

جتنی تجھ سے ہو سکے علمی عبادت اس میں کر
جانے آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہِ صیام

ماہِ رمضان المبارک کا چاند

حضرت انس بن مالک رضؓ سے روایت ہے کہ جب ماہِ صیام کا چاند نظر آتا تھا تو حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے :

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَمَضَانَ وَسَھِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا ۔ ترجمہ : اے اللہ ہمارے لئے ماہِ صیام میں برکت عطا کر دیجئے اور ہماری مشکلیں آسان کر دیجئے ۔

حدیث شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہ رمضان المبارک کو تمام مہینوں پر ایسی فضیلت ہے جیسی اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر۔

اور یہ بھی فرمایا حضور نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رمضان المبارک کا چاند ہوتے ہی شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ہر روز حق سبحانہٗ وتعالیٰ بہت سے گنہ گاروں کو عذاب سے نجات دیتا ہے اور نیک کام کرنے والوں کو ثواب دس گُنا عطا فرماتا ہے اور برکت نازل فرماتا ہے۔

اُمّت کی تمنّا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ ماہِ رمضان المبارک کیا چیز ہے تو میری امّت یہ تمنّا کرے گی سارا سال رمضان ہی ہو جائے۔

خطاؤں کا معاف ہونا حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس مہینے میں اللہ تعالےٰ مسلمانوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور خطاؤں کو معاف فرماتا ہے۔ (مفہوم حدیث)

صبر کا بدلہ جنّت ہے حضور اکرم صلعم کا ارشاد ہے کہ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنّت ہے اور اس مہینے میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ (مفہوم حدیث)

رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس مہینے کے اول دس دنوں میں رحمت برستی ہے، دوسرے دہے میں مغفرت ہوتی ہے اور تیسرے دہے میں دوزخ سے آزادی ملتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی پندرہ رحمتیں ماہ رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے روزہ دار بندوں پر پندرہ رحمتیں نازل

ہے۔ ۱ رزق زیادہ ہوتا ہے۔ ۲ مال وزر میں زیادتی ہوتی ہے۔ ۳ جو کھانا کھایا جاتا ہے سب عبادت میں لکھا جاتا ہے۔ ۴ کل اعمالِ نیک کا اجر دوچند ہو جاتا ہے۔ ۵ کل فرشتے زمین و آسمان کے روزہ دار کے لئے بخشش مانگتے ہیں۔ ۶ شیاطین بند کئے جاتے ہیں۔ ۷ رحمت کے دروازے کشادہ ہوتے ہیں۔ ۸ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کئے جاتے ہیں۔ ۹ ہر رات میں سات لاکھ گنہگار دوزخ سے آزاد ہوتے ہیں۔ ۱۰ ہر جمعہ کی رات میں اس قدر دوزخی دوزخ سے آزاد ہوتے ہیں جتنے سات دن میں آزاد ہوتے ہیں یعنی ۴۹ لاکھ۔ ۱۱ آخر رات رمضان کو تمام گناہ لوگوں کے بخشے جاتے ہیں۔ ۱۲ ہر روز بہشت کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ ۱۳ روزہ داروں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ۱۴ روزہ داروں کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ ۱۵ روزہ داروں کو اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ (بحوالہ مناقب محمدی)

پانچ مخصوص چیزیں جو اُمّتِ محمدی سے پہلے کسی اُمّت کو نہیں ملی

حضرت ابو ہریرہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ میری اُمّت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملیں: ۱ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسند ہے۔ ۲ روزہ داروں کے لئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں۔ اور ۳ جنت ان کے لئے ہر روز آراستہ کی جاتی ہے، اس ماہ میں سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں۔ ۵ رمضان المبارک کی آخری رات میں روزہ داروں کے لئے مغفرت کی جاتی ہے۔ (بحوالہ بیہقی خیر المونس)

تین آدمیوں کی دُعا رد نہیں ہوتی

ایک روزہ دار کی دعا افطار کے وقت، دوسرے عادل بادشاہ کی، تیسرے مظلوم کی۔ اس مبارک مہینے میں ہر رات اور دن میں ہر مسلمان کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ یہی ایک مہینہ ہے جس کے دن اور رات دونوں فضیلت والے ہیں۔

سال کا دِل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رمضان سال کا دل ہے۔ جب وہ سلامت رہتا ہے تو تمام سال سلامت رہتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آرزو

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مناجات کی کہ الٰہی! امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سا مہینہ عطا ہوگا۔ حکم ہوا کہ موسیٰ! عطا کیا ہم نے ان کو مہینہ رمضان المبارک کا۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، الٰہی کیا فضیلت ہے اس مہینے کی؟ ارشاد ہوا، اے موسیٰ! فضیلت رمضان المبارک کی ایسی ہی ہے اُوپر تمام مہینوں کے جیسی میری ہے تمام مخلوق پر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، الٰہی! مجھ کو بھی امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کر کہ میں اس ثواب سے محروم نہ رہوں۔ (بحوالہ فضائل شہور وصیام)۔

ایک اچھی مثال

علامہ ابن جعفریؒ بستان الواعظین میں تحریر فرماتے ہیں کہ سال کے بارہ مہینے حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹوں کی مانند ہیں کہ ان میں سے جس طرح یوسف علیہ السلام ان کو سب سے زیادہ محبوب تھے اسی طرح رمضان المبارک کا مہینہ بھی اللہ تعالیٰ کے پاس سب سے زیادہ محبوب ہے۔ یوسف علیہ السلام کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے جس طرح ان کے گیارہ

بھائیوں کو بخش دیا تھا اسی طرح اللہ تعالیٰ گیارہ ماہ کے گناہ رمضان المبارک کی برکت سے معاف کر دے گا۔

میری اُمّت کا مہینہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور شعبان المعظم میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک میری امت کا مہینہ ہے۔ رجب کی فضیلت تمام مہینوں پر ایسی ہے جیسی قرآن شریف کی فضیلت تمام کتابوں پر اور شعبان المعظم کو دوسرے مہینوں پر ویسی ہی بزرگی ہے جیسے تمام انبیاء پر مجھے ہے اور رمضان المبارک کو تمام مہینوں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر ایک عمل ابنِ آدم کا بڑھا دیا جاتا ہے، ایک نیکی کی دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے بھی زیادہ یہاں تک کہ سات سو تک مگر روزہ کا ثواب اتنا ہے کہ اس کی حد کو میں ہی خوب جانتا ہوں اور اس کا بدلہ اپنے بندوں کو میں خود ہی دوں گا۔ (بحوالہ فضائلِ رمضان)

ہم مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ نے بطفیل رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم رحمت والے مہینے کے روزے فرض کئے ہیں وہ بہت ہی بابرکت مہینہ ہے۔ اور اس قدر فضائل اس مبارک مہینے کے ہیں جن کا بیان کرنا امکانِ بشری سے باہر ہے۔ خود اس کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ (ترجمہ) رمضان المبارک کا مہینہ (ایسا بابرکت ہے) کہ جس میں قرآن مجید نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور اس میں ہدایت و امتیازِ حق و باطل کے صاف صاف حکم ہیں۔

مسلمانو! رمضان المبارک کا مہینہ تمہارے پاس آیا جو برکت والا ہے۔ اِس

مبارک مہینے میں اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ تمہاری طرف متوجہ ہوتا ہے اور تم پر مہربانی فرماتا ہے، تمہارے گناہوں کو بخشتا ہے، تمہاری دُعائیں قبول فرماتا ہے اور یہ دیکھتا ہے کہ تم لوگ رمضان المبارک کے واسطے کیا کیا شوق و رغبت رکھتے ہو اور ثواب کے کاموں میں کتنی مشقت برداشت کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے تمہاری تعریف کرتا ہے، دیکھو میرے بندے بھوک اور پیاس کی تکلیف اُٹھا کر، اپنی ضرورتوں کو چھوڑ کر میری عبادت میں کیسے لگے ہوئے ہیں۔ ہم کو بھی لازم ہے کہ اس مبارک مہینے میں اللہ اور اس کے رسول کے احکام پورے پورے بجالانے کی کوشش کریں۔ سُستی، غفلت و نافرمانی سے دُور رہ کر اس مبارک مہینے کے ایک ایک منٹ کی قدر کریں۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو بہ طفیل رحمۃ للعلمین کے اس مبارک مہینے میں عبادت اور نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ کہیں رمضان المبارک کی رخصتی کے ساتھ ہماری عبادت اور نیک کام بھی رخصت نہ ہو جائیں۔

فضائلِ تراویح

نمازِ تراویح سنت ہے اور اس میں قرآن شریف کا پڑھنا بھی سنّت ہے۔ پڑھا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا حضرتؐ نے صحابہؓ کو تراویح پڑھنے کا۔ یہ نماز حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ہر روز پڑھی گئی۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ جو اس سنّتِ رسول کو عمداً ترک کرے میں اس کا تدارک کروں گا۔ حضرت سیدنا عمرؓ کے زمانہ میں مسجدیں بھر جاتی تھیں۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ عرش کے پاس ایک جگہ ہے جس کا نام خیر القدس ہے اور وہ جگہ نور کی ہے، اس جگہ سے اللہ تعالیٰ

اپنے ان بندوں کو دیکھتا ہے جو تراویح پڑھتے ہیں۔ سبحان اللہ ایسی نعمتِ عظمٰی حاصل کرنے کی اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین (بحوالہ فضائل شہور وصیام)

روزہ کے فضائل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ روزہ خاص میرے لئے ہے اور اس کا بدلہ میں خود دوں گا۔ روزہ دار کے گناہ دُھل جاتے ہیں۔ روزہ دوزخ کی آگ سے بچنے کی ڈھال ہے۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری امت کی شناخت روزہ ہے اس لئے ہر اُمتی کو اپنے اندر یہ علامت قائم رکھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں ایک جگہ آیا ہے کہ قیامت کے دن ایک گنہ گار دوزخ میں ڈالا جائے گا، آگ اس سے بھاگے گی۔ مالک یعنی داروغۂ دوزخ آگ سے کہے گا کہ تو اسے کیوں نہیں پکڑتی؟ آگ جواب دے گی' میں اسے کیونکر پکڑ سکتی ہوں جب کہ اس کے منہ سے روزے کی بو آتی ہے۔ مالک اس شخص سے دریافت کرے گا کہ کیا تو روزہ دار مرا تھا؟ کہے گا' ہاں۔ اس کے بعد اس کو جنّت میں جانے کا حکم ہوگا۔

روزہ داروں کے واسطے قیامت کے دن عرش کے نیچے سترہ دسترخوان چُنے جائیں گے، وہ لوگ اس پر بیٹھ کر کھانا کھائیں گے اور سب لوگ ابھی حساب ہی میں پھنسے ہوں گے۔ اس پر وہ لوگ کہیں گے کہ یہ کیسے لوگ ہیں کہ کھانا کھا پی رہے ہیں اور ہم ابھی حساب ہی میں پھنسے ہیں۔ غیب سے ان کو جواب ملے گا کہ یہ لوگ دنیا میں روزہ رکھتے تھے اسی کا یہ بدلہ ہے اور تم دنیا میں روزہ سے بھاگتے تھے اس لئے اب بھی سرگرداں اور پریشان ہو۔ (حدیث)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

روزہ دار کا کھانا پینا حتیٰ کہ سو رہنا بھی عبادت ہے اور سانس لینا تسبیح ہے

اور اس کی دعا فوراً قبول ہوتی ہے اور روزہ دار کے اعمال کا ثواب دوچند ملتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

بہشت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں ایک کا نام ریان ہے۔ جنت میں اس دروازے سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے۔

قیامت میں ایک شخص کو فرشتے آگ کے گرزوں سے مارتے ہوئے لائیں گے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فریادی ہوگا۔ آپ دریافت فرمائیں گے کہ اس نے کیا گناہ کیا ہے۔ فرشتے عرض کریں گے کہ حضور اس نے رمضان کا مہینہ پایا مگر اس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی یعنی روزہ نہیں رکھا۔ آپ اس کی شفاعت کا ارادہ فرمائیں گے تو فرشتے پھر عرض کریں گے' یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اس کا دشمن ہے۔ سرکار نامدار صلی اللہ علیہ وسلم یہ سُن کر فرمائیں گے کہ رمضان جس کو دشمن رکھتا ہو میں اس سے بری ہوں یعنی اس کی شفاعت میرے ذمہ نہیں ہے۔ (بحوالہ فضائل روزہ)۔

ہم مسلمانوں کو چاہیئے کہ اپنا اپنا جائزہ لیں۔ آخرت میں شفاعت کے امیدوار غور فرمالیں کہ کیا رمضان المبارک میں روزہ نہیں رہنے کے باوجود بھی شفاعت کے امیدوار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو روزہ رہنے اور عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ قیامت میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو۔ آمین۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

فضائل شب قدر

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دن خیال ہوا کہ اللہ تعالیٰ میری امت کے ساتھ کیا سلوک فرمائے گا۔ وحی آئی، یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کب تک اُمّت کا غم کھائیں گے۔ میں آپ کی امت کو دنیا سے نہ اٹھاوں گا تاوقتیکہ ان کو دنیا میں انبیار کا درجہ نہ دوں۔ انبیار کی شان یہ ہے کہ ان پر فرشتے وحی وسلام لے کر آتے ہیں، آپ کی امت پر بھی اسی طرح شب قدر میں فرشتے نازل ہوں گے اور میری طرف سلام اور رحمت پہنچائیں گے۔

حدیث میں آیا ہے کہ شبِ قدر دوسری راتوں سے کئی لحاظ سے افضل ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی تجلی اس رات میں شام سے صبح تک بندوں کی طرف متوجہ رہتی ہے، اور اپنی بارگاہِ ایزدی میں قربِ معنوی نصیب ہوتا ہے۔

۲۔ ارواح، ملائکہ، صالحین اور عبادت گزار بندوں کی ملاقات کے لئے آسمان سے زمین پر آتے ہیں۔ اور ان کے قرب کی وجہ سے عبادتوں کی کیفیت و حلاوت دوسری راتوں کی بہ نسبت بدرجہا بڑھ جاتی ہے۔

۳۔ شبِ قدر میں قرآن شریف لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازل ہوا۔ یہ وہ فضیلت ہے جس کی حد و غایت نہیں۔

۴۔ شب قدر افضل ہے غیر شبِ قدر کے تیس ہزار دن اور تیس ہزار راتوں سے کیونکہ ہزار ماہ کے اتنے ہی شب و روز ہوتے ہیں۔

۵۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے شبِ قدر کو ایمان و یقین اور نسبتِ خالص کے ساتھ قیام کیا یعنی ذکر و نماز و عبادت میں شب بیداری کی، اس کے تمام گزرے ہوئے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شبِ قدر کو رمضان کے آخری دہے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ تمام علمار اہلِ سنّت والجماعت کا اس پر اتفاق ہے کہ شبِ قدر ماہِ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات ہے۔ اس ایک رات میں عبادت کرنے کا ثواب ہزار ماہ کی عبادت سے زیادہ ہے۔

عباداتِ شب قدر

ف۱۔ شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ انا انزلنا ایک بار اور سورۂ اخلاص سَو بار بعد سلام کے سَو بار درود شریف پڑھے۔ ثوابِ عظیم حاصل ہو۔

ف۲۔ چار رکعت ایک سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ انا انزلنا ایک بار اور سورۂ اخلاص ۲۷ بار۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے تمام گناہ معاف فرمائے گا اور بہشتِ معلّٰی میں مقام عطا فرمائے گا۔

ف۳۔ چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار سورۂ اخلاص ۱۷ بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ سکراتِ موت آسان کرے گا اور عذابِ قبر دور فرمائے گا۔

ف۴۔ سَو رکعت پڑھے۔ دو رکعت کی نیّت سے ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلنا تین بار، سورۂ اخلاص دس بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے

کو قصرِ جنّت عطا فرمائے گا۔

ف ۔ چار رکعت ایک سلام سے پڑھے ۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ انا انزلنا تین بار اور سورۃ اخلاص پچاس بار بعد سلام کے سجدے میں جاکر درود شریف پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی ۔

ف ۔ شبِ قدر میں دو رکعت پڑھے ۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ انا انزلنا سات بار اور سورۃ اخلاص ۷ بار پڑھے ۔ بعد فراغت استغفار اور درود شریف پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔

ف ۔ شبِ قدر میں قریب صبح صادق چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ انا انزلنا تین بار اور سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھے ۔ بعد ختم نماز سجدہ کرے اور سجدہ میں سبحان اللہ ۱۴ بار کہے ۔ اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں پوری کرے گا اور دعا مقبول ہوگی ۔

شبِ قدر میں صلوٰۃ التسبیح ضرور پڑھیں اور یہ دعائیں بھی کثرت سے پڑھیں :-

① اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ۔

---

② اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاتَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۔

---

③ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ ۔